بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امیر المومنین حضرت صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی شان میں

نائبِ خیرِ انبیاء ہیں عتیق — صدق و تصدیق سے ہوئے صدّیق

میرِ امّت وہ آشنائے سُبُل — افضل الخلق ہیں جو بعدِ رُسُل

سینے میں نورِ مصطفٰی کی جھلک — جیسے سورج سے آئنے میں چمک

چہرا کھلتا ہُوا، نظر روشن — جیسے وادی میں ہو سحر روشن

عقل سے ماورا مقام ان کا — قلبِ خورشید میں ہے نام ان کا

خود کو ایسے فدا کیا حق پر — اپنا سب کچھ لٹا دیا حق پر

سفرِ دیں کے مرحلوں میں شریک — وہ ہوئے سارے معرکوں میں شریک

توڑ ڈالا ستم کے جال کو بھی — زندگی دی نئی بلالؓ کو بھی

صدقِ ایماں کی اک مثال ہیں آپ — حسنِ ایقاں میں با کمال ہیں آپ

نجمِ دیں تھے، فلک مقام ہوئے — اذنِ سرکار سے امام ہوئے

غم گُسار و خلیق ہیں صدّیق — مصطفٰی کے رفیق ہیں صدّیق

جن کے مدّاح ہیں شہِ ابرار — ’ثانی اثنینِ اذ ھُما فی الغار‘

سیّد حامدؔ یزدانی

جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

(ٹورانٹو۔کینیڈا)